آکٹوپس ، کٹل فش اور شرمپ اور ٹیٹلرکا حکم ؟
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مچھلی تو حلال ہے اور اس کے علاوہ کون کون سے سمندری جانور حلال ہیں۔ کیا آکٹوپس ، کٹل فش اور شرمپ حلال ہیں۔اور ٹیٹلر اور سلفش کے بارے میں کیا حکم ہےاور کیکڑے کا حکم بھی بیان کردیا جائے۔
سائل : مولانا جنید یوسف قادری– اٹلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

مچھلی کے سِوا دریا کا ہر جانور کھانا حرام ہے۔صرف مچھلی حلال ہے ۔ ویسے مردار یعنی جسے ذبح نہیں کیا گیا اور وہ مرگیا تو وہ حرام ہے مگر مچھلی مردار بھی حلا ل جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ **عَنْ عبداللہ بن عمر أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:"أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ، الْحُوتُ وَالْجَرَادُ"**
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :ہمارے لیے دو مردار (یعنی)مچھلی اور ٹڈی حلال ہیں۔
(سنن ابن ماجہ باب صید الحیتان والجراد رقم3218)
اور وہ مچھلی جو بغیرشکار کیے خودہی مر کر پانی میں اُلٹی تیرگئی وہ بھی حرام ہے جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے ۔
الَّذِي يَعِيشُ فِي الْبَحْرِ فَجَمِيعُ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ الْحَيَوَانِ يَحْرُمُ أَكْلُهُ إلَّا السَّمَكُ خَاصَّةً فَإِنَّهُ يَحِلُّ أَكْلُهُ إلَّا مَا طَفَا مِنْهُ مِنْهُ" جو جانور پانی میں رہتے ہیں انہیں کھانا حرام ہے مگر صرف مچھلی کہ مچھلی کھانا حلال ہے ماسوائے اس مچھلی کے جو مر کر پانی پر تیرجائے۔
(فتاوی ہندیہ الباب الثانی فی بیان مایوکل من الحیوان ج 5ص 289)
میری تحقیق کے مطابق آ کٹوپس (Octopus) مچھلی نہیں بلکہ مچھلی کے علاوہ ایک اور دریائی جانور ہے ۔لہذا اس کا کھانا حلال نہیں ۔اسی طرح کٹل فش(Cuttlefish) ایک سمندری جانور ہے اگرچہ اس کا نام مچھلی ہے مگر یہ مچھلی نہیں ہے۔
جیسا کہ اس کے بارے میں ریسرچرز کہتے ہیں ۔
Despite their name, cuttlefish are not fish but molluscs.
اور ارتقائی لحاظ سے یہ آکٹوپس کی قریبی رشتہ دارہے اس کو سائنسی لحاظ سے بھی آکٹوپس کی فیملی سے ہی شمار کیا جاتا ہے ۔ لہذا اسے کھانا بھی جائز نہیں ۔

اور شرمپ(Shrimp) جھینگے کی قسم ہے اور جھینگے کے مچھلی ہونےمیں اختِلاف ہےلہٰذا اس کا حلال یاحرام ہونا بھی مختلف فیہ ہوا مگر صحیح یہی ہے کہ جھینگا ایک مچھلی ہے لہٰذا اس کاکھانا جائز ہے مگر بچنا بہتر ہے۔

اعلی حضرت امام اہلسنت جھینگے کو مچھلی کی ایک قسم مانتے مگر اس سے بچنے کو بہتر جانتے ہیں جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے کہ جن کے خیال میں جھینگا مچھلی کی قسم سے نہیں ان کے نزدیک حرام ہواہی چاہئے مگر فقیر نے کتب لغت وکتب طب و کتب علم حیوان میں بالاتفاق اسی کی تصریح دیکھی کہ وہ مچھلی ہے۔ قاموس میں ہے : الاربیان بالکسر سمک کالدود ۔ اربیان کسرہ کے ساتھ، کیڑے کی طرح مچھلی ہے۔

(القاموس المحیط باب الواؤ فصل الراء مصطفی البابی مصر ۴/ ۲۳۵)

[فتاوی رضویہ ج20 ص337]

اور ایک اورجگہ پر فرماتے ہیں کہ جو حضرات جھینگا کو مچھلی کی قسم کہتے ہیں حلال کہتے ہیں، کیونکہ مچھلی کی تمام اقسام ہمارے نزدیک حلال ہیں، اور جو حضرات اس کو غیر مچھلی کہتے ہیں وہ حرام مانتے ہیں کیونکہ مچھلی کے ماسوا تمام آبی جانور ہمارے نزدیک حرام ہیں، ایسے مسائل میں اجتناب بہترہے۔

اورٹیٹلر (Tattler) ایک مچھلی ہے اور اس کی شکل بھی مچھلی کی طرح ہے ۔ اس کے بارے میں آشنالوجی کے ماہرین کہتے ہیں ۔

The Tattler, Serrano's phoebe, is a member of the Sea Bass or Serranidae Family. The Serranidae are a large family of fishes.

لہٰذا ٹیٹلر فش حلال ہے۔اورکیکڑا وسلفش آبی جانور تو ہیں مگر حلال نہیں کیونکہ ہمارے نزدیک مچھلی کے علاوہ ہر دریائی جانور حرام ہے جیسا کہ اعلی حضرت فرماتے ہیں کہ تحقیق مقام یہ ہے کہ ہمارے مذہب میں مچھلی کے سوا تمام دریائی جانور مطلق حرام ہیں۔

[فتاوی رضویہ ج20 ص337]

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 26-1-2018

RULING ON OCTUPUS, CUTTLEFISH, SHRIMP & TATTLER

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: as we know, Fish is Halaal (allowed to eat), other than this which other sea animals are Halaal. Are Octopus, Cuttlefish and Shrimp Halaal? Also, what is the ruling on Tattler and Shellfish? Could you also explain regarding crabs as well?

Questioner: Mawlana Junaid Yusuf Qadiri from Italy

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

Other than fish every other animal in the sea is (Haraam) forbidden for us to eat. Only fish is permissible to eat. Normally those animals which have not been slaughtered but died naturally they are forbidden for us to eat.

However, fish which has died naturally is Halaal for us to eat as the Beloved Prophet صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ has stated:

"عَنْ عبدالله بن عمر أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:"أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ، الْحُوتُ وَالْجَرَادُ"

Translation: "On the Authority of Abdullah bin Umar رضي الله تعالی عنهما that the Messenger of Allah صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ said:

"2 dead things have been made Halaal for us Fish (Whale) and locusts."

(سنن ابن ماجہ باب صيد الحيتان والجراد رقم3218)

And those fish died without being hunted found upside on the sea, these are also forbidden for us to eat. As noted in Fatawah Ridawiyyah:

" الَّذِي يَعِيشُ فِي الْبَحْرِ فَجَمِيعُ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ الْحَيَوَانِ يَحْرُمُ أَكْلُهُ إلَّا السَّمَكُ خَاصَّةً فَإِنَّهُ يَحِلُّ أَكْلُهُ إلَّا مَا طَفَا مِنْهُ "

Translation: "All animals which live in the sea are forbidden (for us) to eat except fish as it is Halaal to eat fish. Except such a fish which died and is floating in the sea."

(فتاوی ہندیہ الباب الثانی فی بیان ما یوکل من الحیوان ج5 ص 289)

According to my research Octopus is not classified as a fish rather it is not a fish but another sea animal. Hence it is NOT Halaal (for us) to consume it.

Likewise, Cuttlefish is a sea animal, even though their name contains the word fish, cuttlefish are not fish.

As researchers have cited: "Despite their name, cuttlefish are not fish but molluscs."

From an evolution viewpoint, Cuttlefish is a close relative of Octopus and from a scientific stand/viewpoint, Cuttlefish is regarded as being a part of the same family as the octopus. Therefore (we) are not allowed to eat either of them.

Shrimp is a type of جھینگے (Prawn) and regarding جھینگے there is a difference of opinion as to whether it is a fish or not and due to this there is difference in it being Halaal or Haraam to consume.

The correct view is that جھینگا is a fish and it is Halaal to consume it, however it is better to avoid from eating it.

A'la Hazrat considers جھینگا to be a type of fish however he (A'la Hazrat) knows that it is better to not eat it. As mentioned in Fatawah Ridawiyyah, "According to those who consider جھینگا to not be a type of fish, it should be Haraam for them to consume it, however Faqir has found in the books of language and books of medicine and books about the knowledge of animals that with agreement /joint opinion that specifically it is cited that جھینگا is a fish, As stated in Qaamoos:

"الاربیان بالکسر سمک کالدود"

Translation: " الإربیان with a kasrah is a fish like worms."

(القاموس المحیط باب الواؤ فصل الراء مصطفی البابی مصر ۴/ ۲۳۵)

[فتاوی رضویہ ج20 ص337]

Also at another place A'la Hazrat states, those people who consider جھینگا as a fish they say it is Halaal to consume because according to us all types of fish are Halaal (to consume) whereas those who consider جھینگا not a fish state that it is Haraam to consume because other than fish all other sea animals according to us are Haraam to eat. It is better to avoid in these cases.

Next, Tattler is a type of fish and it also resembles (looks like) a fish and experts/specialists of آشنالوجی state:

"The Tattler, Serrano’s phoebe, is a member of the Sea Bass or Serranidae Family. The Serranidae are a large family of fishes."

Hence Tattler Fish is Halaal. Crab and Shellfish are sea creatures however they are not Halaal because according to us every sea creature other than fish is Haraam to eat, like A'la Hazrat has stated that the place of research is that our religion classifies all types of sea animals other than fish, generally as Haraam.

وَاللهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Bilal Shabir.